اتوار 3 اگست، 2025

مضمون۔ محبت

سنہری متن: **گلتیوں 6 باب 2 آیت**

''تم ایک دوسرے کا بھار اُٹھاؤ، اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔''

جوابی مطالعہ: **1 پطرس 4 باب 8 تا 11 آیت**

8۔ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبت رکھو کیونکہ محبت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

9۔ بغیر بڑبڑائے آپس میں مسافرپروری کرو۔

10۔ جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں۔

11۔ اگر کوئی کچھ کہے تو ایسا کہے کہ گویا خدا کا کلام ہے۔ اگر کوئی خدمت کرے تو اُس طاقت کے مطابق کرے جو خدا دے تاکہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ جلال اور سلطنت ابدالآباد اُسی کے ہیں۔ آمین

درسی وعظ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بائبل میں سے

1۔ فلپیوں 2باب 3،4آیت

3۔ تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی اور ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھو۔

4۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ایک دوسرے کے احوال پر بھی نظر رکھے۔

2۔ یسعیاہ 54باب 2آیت

2۔ اپنی خیمہ گاہ کو وسیع کر دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا۔ دریغ نہ کر۔ اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر۔

3۔ روت 1باب 1(اور ایک)، 2(تا تیسری)، 3تا6، 8، 14(اور عرفہ)، 16، 18، 22آیات

1۔ اور اِن ہی ایام میں جب قاضی انصاف کیا کرتے تھے ایسا ہوا کہ اِس سر زمین میں کال پڑا اور یہوداہ کے بیت لحم کا ایک مرد اپنی بیوی اور دو بیٹوں کو لے کر چلا کہ موآب کے ملک میں جا کر بسے۔

2۔ اِس مرد کا نام الیملک اور اسکی بیوی کا نام نعومی تھا اور اسکے دونوں بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے۔

3۔ اور نعومی کا شوہر الیملک مر گیا۔ پس وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔اِن دونوں نے ایک ایک موآبی عورت بیاہ لی۔اِن میں سے ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا۔اور وہ دس برس کے قریب وہاں رہے۔

5۔اور محلون اور کلیون دونوں مر گئے۔سو وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور خاوند سے چھوٹ گئی۔

6۔تب وہ اپنی دونوں بہوؤں کو لے کر اٹھی کہ موآب کے ملک سے لوٹ جائے اس لئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کو روٹی دی اور یوں اُن کی خبر لی۔

8۔اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا کہ تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ جیسا تم نے مرحوموں کے ساتھ اور جیسا میرے ساتھ کیا ویسا ہی خداوند تمہارے ساتھ مہر سے پیش آئے۔

14۔۔۔اور عرفہ نے اپنی ساس کو چوما پر روت اُس سے لپٹی رہی۔

16۔روت نے کہا تو منت نہ کر کہ میں تجھے چھوڑوں اور تیرے پیچھے سے لوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تو جائے گی میں جاؤں گی اور جہاں تو رہے گی میں رہوں گی تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا۔

18۔جب اُس نے دیکھا کہ اُس نے اُس کے ساتھ چلنے کی ٹھان لی ہے تو اُس سے اور کچھ نہ کہا۔

22۔غرض نعومی لوٹی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہو موآبی روت جو موآب کے ملک سے یہاں آئی اور وہ دونوں جَو کاٹنے کے موسم میں بیت الحم میں داخل ہوئیں۔

4۔ روت 2 باب 2، 3، 8 تا 12، 17 (تا ،)، 20 (تا پہلی) آیات

2۔سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دے تو میں کھیت میں جاؤں اور جو کوئی کرم کی نظر مجھ پر کرے اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چُنوں اُس نے اُس سے کہا جا میری بیٹی۔

3۔سو وہ گئی اور کھیت میں جا کر کاٹنے والوں کے پیچھے جا کر بالیں چننے لگی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔تب بوعز نے روت سے کہا اے میری بیٹی ! کیا تجھے سنائی نہیں دیتا؟ تُو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جانا اور نہ یہاں سے نکلنا بلکہ میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہنا۔

9۔اُس کھیت پر جسے وہ کاٹتے ہیں تیری آنکھیں جمی رہیں اور تُو اِن ہی کے پیچھے پیچھے چلنا۔ کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں دیا کہ وہ تجھے نہ چھوئیں ؟اور جب تُو پیاسی ہو تو برتنوں کے پاس جا کر اِسی پانی میں سے پینا جو میرے جوانوں نے بھرا ہے۔

10۔تب وہ اوندھے منہ گری اور زمین پر سرنگوں ہو کر اُس سے کہا کیا باعث ہے کہ تُو مجھ پر کرم کی نظر کر کے میری خبر لیتا ہے حالانکہ میں پردیسن ہوں؟

11۔بوعز نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تُو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا وہ سب مجھے پورے طور پر بتایا گیا ہے کہ تُو نے کیسے اپنے ماں باپ اور زاد بوم کو چھوڑا اور اِن لوگوں میں جِن کو تُو اس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔

12۔خداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جس کے پروں میں تو پناہ کے لیے آئی ہے تجھ کو پورا اجر ملے۔

17۔سو وہ شام تک کھیت میں چنتی رہی۔

20۔نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند کی طرف سے برکت پائے جس نے زندوں اور مردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی۔

5۔ روت 4 باب 13 تا 17 آیات

13۔سو بوعز نے روت کو لیا اور وہ اسکی بیوی بنی اور اس نے اس سے خلوت کی اور خداوند کے فضل سے وہ حاملہ ہوئے اور اسکے بیٹا ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔اور عورتوں نے نعومی سے کہا کہ خداوند مبارک ہو جس نے آج کے دن تجھے نزدیک کے قرابتی کے بغیر نہیں چھوڑا اور اس کا نام اسرائیل میں مشہور ہو۔

15۔اور وہ تیرے لئے تیری جان کا بحال کرنے والا اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا کیونکہ تیری بہو جو تجھ سے محبت رکھتی ہے اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہے وہ اُس کی ماں ہے۔

16۔اور نعومی نے اُس لڑکے کو لے کر اپنی چھاتی سے لگایا اور اُس کی دایہ بنی۔

17۔اور اسکی پڑوسنوں نے اس بچے کو ایک نام دیا اور کہنے لگی کہ نعومی کے لیے ایک بیٹا پیدا ہوا سو انہوں نے اس کا نام عوبید رکھا وہ یسی کا باپ تھا جو داؤد کا باپ ہے۔

6۔ امثال 31 باب 10، 13، 17، 18، 20، 26، 27، 30 (ایک)، 31 آیات

10۔نیکو کار بیوی کس کو ملتی ہے؟ کیونکہ اُس کی قدر مرجان سے بھی بہت زیادہ ہے۔

13۔وہ اُون اور کتان ڈھونڈتی ہے اور خوشی کے ساتھ اپنے ہاتھ سے کام کرتی ہے۔

17۔وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہے اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے۔

18۔وہ اپنی سوداگری کو سودمند پاتی ہے۔رات کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا۔

20۔وہ مفلسوں کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی طرف بڑھاتی ہے۔

26۔اُس کے منہ سے حکمت کی باتیں نکلتی ہیں۔اُس کی زبان پر شفقت کی تعلیم ہے۔

27۔وہ اپنے گھرانے پر بخوبی نگاہ رکھتی ہے اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی۔

30۔۔۔وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستُودہ ہوگی۔

31۔ اُس کی محنت کا اجر اُسے دو اور اُس کے کاموں سے مجلس میں اُس کی ستائش کرو۔

7۔ 1 یوحنا 3 باب 16، 18 آیات

16۔ ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔

18۔ اے بچو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت رکھیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 568:30۔3

خودی کی منسوخی، جس کے وسیلہ ہم غلطی کے ساتھ اپنی جنگ میں اپنا سب کچھ سچائی یا مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، کرسچن سائنس کا دستور ہے۔ یہ دستور وضاحت کرتا ہے خدا کی بطور الٰہی اصول یعنی زندگی باپ کی پیش کردہ، بطور سچائی، بیٹے کی پیش کردہ، اور بطور محبت ماں کی پیش کردہ۔

2۔ 454:17۔24

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

شفااور تعلیم دونوں میں خدااور انسان سے محبت سچی ترغیب ہے۔ محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامزد کرتی اور راہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کو شہ دیتے، اور کلام اور اعمال کو قوت اور آزادی دیتے ہیں۔ محبت سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔ فانی عقل کے پانیوں پر چلنے اور کامل نظریہ تشکیل دینے کے لئے صبر کے ساتھ الٰہی محبت کا انتظار کریں۔ صبر کو ”اپنا پورا کام کرنا چاہئے۔“

3۔ 9:5۔16

ہر دعا کی پرکھ اِن سوالات کے جواب میں پائی جاتی ہے: کیا ہم اپنے پڑوسی سے اِس حکم کی بنا پر بہتر پیار کرتے ہیں؟ اگرچہ ہم ہمارے دعا کے ساتھ مسلسل زندگی گزارتے ہوئے ہماری التجاؤں کی تابعداری کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کرتے، تو کیا کسی بہتر چیز کے لئے دعا کرنے پر مطمئن ہو کر ہم ہماری پرانی خود غرضی کا تعاقب کرتے ہیں؟ اگر خود غرضی نے ہمدردی کو جگہ دے دی ہے، تو ہم ہمارے پڑوسی کے ساتھ بے غرضی سے سلوک رکھیں گے، اور اپنے لعنت بھیجنے والوں کے لئے برکت چاہیں گے؛ لیکن ہم اِس عظیم فرض تک محض یہ مانگنے سے کبھی نہیں پہنچ سکتے کہ یہ بس ہو جائے۔ ہمارے ایمان اور امید کے پھل کا مزہ لینے سے پہلے ہمیں ایک صلیب کو اُٹھانا ہوگا۔

4۔ 205:22۔31

جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ صرف ایک ہی عقل ہے تو ہمارے پڑوسی کے ساتھ اپنی مانند پیار کرنے کا الٰہی قانون سامنے آتا ہے؛ جبکہ بہت سے حکمران ذہنوں کا ایک عقیدہ واحد عقل، واحد خدا کی جانب انسان کے معمولی جھکاؤ میں رکاوٹ بنتا ہے اور انسانی سوچ کو مخالف راہ کی جانب گامزن کرتا ہے جہاں خود غرضی حکومت کرتی ہے۔

خود غرضی انسانی وجود کے ستون کی نوک غلطی کی جانب پھیر دیتی ہے نہ کہ سچائی کی جانب۔ عقل کی وحدانیت سے انکار ہمار اوزن روح، خدا، اچھائی کے پیمانے پر نہیں بلکہ مادے کے پیمانے پر ڈال دیتا ہے۔

5۔ 20-18:88

کسی شخص کا اپنے پڑوسی سے اپنی مانند پیار کرنا الٰہی خیال ہے؛ لیکن یہ خیال جسمانی حواس کے وسیلہ کبھی دیکھا، محسوس کیا اور نہ ہی سمجھا جا سکتا ہے۔

6۔ 30-18:57

خوشی روحانی ہے، جو سچائی اور محبت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ بے غرض ہے؛ اِس لئے یہ تنہا موجود نہیں ہو سکتی، بلکہ یہ سب انسانوں میں بٹنے کا مطالبہ کرتی ہے۔

انسانی محبت بے فائدہ نہیں انڈیلی جاتی، خواہ اِس کا حاصل کچھ بھی نہ ہو۔ محبت فطرت کو وسیع کرتے ہوئے، پاک کرتے ہوئے اور بلند کرتے ہوئے اِسے آراستہ کرتی ہے۔ زمین پر جاڑے کے دھماکے محبت کے پھولوں کو اُکھاڑ سکتے اور اُنہیں آندھی میں منتشر کر سکتے ہیں، مگر جسمانی تعلقات کی یہ علیحدگی خدا کے ساتھ مزید قریب ہونے کی سوچ کو یکجا کرتی ہے، کیونکہ محبت اُس وقت تک جدوجہد کرنے والے دل کی حمایت کرتی ہے جب تک کہ وہ زمین پر سانس لینا نہیں چھوڑتا اور آسمان پر پرواز کے لئے اپنے پر کھولنا شروع نہیں کرتا۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 16۔6:266

کیا ذاتی دوستوں کے بغیر وجودیت آپ کے لئے ایک خلا ہو گا؟ تو پھر ایک وقت ایسا بھی آئے گا جب آپ تنہا، بغیر کسی ہمدردی کے چھوڑ دیئے جائیں گے؛ مگر یہ ظاہری خلا الٰہی محبت کے ساتھ پہلے سے ہی بھر دیا گیا ہے۔ جب ترقی کی یہ گھڑی آتی ہے، تو چاہے آپ ذاتی خوشیوں کے فہم میں مشغول ہوں، روحانی محبت آپ کو اُسے قبول کرنے پر مجبور کرے گی جو آپ کی ترقی بڑھانے کے لئے بہترین ہو۔ دوست دھوکہ دیں گے اور دشمن بہتان لگائیں گے، جب تک کہ آپ کی بلندی کے لئے سبق موزوں نہیں بن جاتا؛ ”کیونکہ آدمی کی انتہا خدا کے لئے موقع ہے۔“ مصنف نے مذکورہ بالا پیشن گوئی اور اِس کی برکات کا تجربہ کیا ہے۔

8۔ 21۔13:518

خدا خود کا تصور بڑے کے ساتھ ایک رابطے کے لئے چھوٹے کو دیتا ہے، اور بدلے میں، بڑا ہمیشہ چھوٹے کو تحفظ دیتا ہے۔ روح کے امیر اعلیٰ بھائی چارے میں، ایک ہی اصول یا باپ رکھتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور مبارک ہے وہ شخص جو دوسرے کی بھلائی میں اپنی بھلائی دیکھتے ہوئے، اپنے بھائی کی ضرورت دیکھتا اور پوری کرتا ہے۔ محبت کمزور روحانی خیال کو طاقت، لافانیت اور بھلائی عطا کرتی ہے جو سب میں ایسے ہی روشن ہوتی ہے جیسے شگوفہ ایک کونپل میں روشن ہوتا ہے۔

9۔ 31۔27:192

الٰہی مابعد الطبیعات کے فہم میں ہم ہمارے مالک کے نمونے کی پیروی کرتے ہوئے محبت اور سچائی کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں۔ مسیحت حقیقی شفا کی بنیاد ہے۔ بے لوث محبت کے معاملے میں انسانی سوچ جو کچھ بھی اپناتی ہے وہ براہ راست الٰہی قوت پا لیتی ہے۔

10۔ 138:17۔31

یسوع نے مسیحی دور میں تمام تر مسیحت، الٰہیات اور شفا کی مثال قائم کی۔ مسیحی لوگ اب بھی براہ راست اِن حکموں کے ماتحت ہیں، جیسے وہ پہلے تھے، کہ مسیح جیسی روح کی ملکیت رکھنا، مسیح کے نمونے کی پیروی کرنا اور بیماروں کے ساتھ ساتھ گناہگاروں کو شفا دینا۔ مسیحت کے لئے گناہ سے زیادہ بیماری کو باہر نکالنا آسان ہے، کیونکہ بیمار لوگ درد سے الگ ہونے کے لئے جلدی تیار ہوتے ہیں بہ نسبت اِس کے کہ گناہگار لوگ گناہ، نام نہاد حواس کی لذت کو ترک کریں۔ کوئی بھی مسیحی اِس بات کو جلدی سے ثابت کر سکتا ہے جیسے صدیوں پہلے کیا جاتا تھا۔

ہمارے مالک نے ہر پیروکار سے کہا: ”تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو!۔۔۔ بیماروں کو شفا دو!۔۔۔ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھو!“ یسوع کی یہی وہ الٰہیات ہے جس نے بیماروں اور گناہگاروں کو شفا بخشی۔

11۔ 571:15۔21

ہر دور اور ہر حال میں، بدی پر اچھائی کے ساتھ قابو پائیں۔ خود کو جانیں تو خدا ابدی پر فتح مندی کے لئے حکمت اور موقع فراہم کرے گا۔ محبت کے لباس میں ملبوس ہوں، تو انسانی نفرت آپ تک پہنچ نہیں سکتی۔ بلند انسانیت کا سیمنٹ تمام مفادات کو ایک الوہیت میں متحد رکھے گا۔

12۔ 264:24۔27

روحانی زندگی اور برکت ہی واحد ثبوت ہیں جن کے وسیلہ ہم حقیقی وجودیت کو پہچان سکتے اور ناقابل بیان امن کو محسوس کرتے ہیں جو سب جذب کرنے والی روحانی محبت سے نکلتا ہے۔

13۔ 467:9۔16

اس بات کی پوری طرح سے سمجھ آجانی چاہئے کہ تمام انسانوں کی عقل ایک ہے، ایک خدا اور باپ، ایک زندگی، حق اور محبت ہے۔ جب یہ حقیقت ایک تناسب میں ایاں ہو گی تو انسان کامل ہو جائے گا، جنگ ختم ہو جائے گی اور انسان کا حقیقی بھائی چارہ قائم ہو جائے گا۔ دوسرے دیوتا نہ ہونا، دوسروں کی طرف جانے کی بجائے راہنمائی کے لئے ایک کامل عقل کے پاس جاتے ہوئے، انسان خدا کی مانند پاک اور ابدی ہو جاتا ہے، جس کے پاس وہی عقل ہے جو مسیح میں بھی تھی۔

14۔ 266:18(عالمگیر)۔19

عالمگیر محبت کرسچن سائنس میں الٰہی راہ ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔